سوال

(202) پریشانی کے وقت موت کی تمنا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ پریشانی کے وقت کہہ دیتے ہیں کہ کاش! میں مرجاتا، کیا اس طرح موت کی تمنا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پریشانی یا مصیبت یا بیماری کے وقت ایسے الفاظ کہنا درست نہیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''تم میں سے کوئی بھی کسی تکلیف یا مصیبت کی وجہ سے ہرگز موت کی تمنا نہ کرے۔[1]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: چچا جان! موت کی تمنا مت کریں۔[2]

اگر زیادہ پریشانی یا مصیبت ہو یا بیماری خطرناک صورت حال اختیار کر جائے تو درج ذیل دعا پڑھنی چاہیے۔

((اللھم احینی ما کانت الحیاة خیراً لی وتوفنی اذا کانت الوفاة خیرا لی))[3]

''اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے اور اس وقت مجھے فوت کر دینا، جب میرے لیے وفات بہتر ہو۔''

بہرحال ایک مرد مومن کی شان کے خلاف ہے کہ وہ مصائب و آلام سے گھبرا کر موت کی خواہش کرے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الدعوات: ٢٣٥۔

[2] مسند امام احمد: ٢٣٩، ج٦۔

[3] صحیح بخاری، الدعوات: ٦٣٥١۔

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:190

محدث فتویٰ